74

دو بیٹوں اور ایک بیٹی میں وراثت کی تقسیم

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام !ایک آدمی فوت ہوا اس کی بیوی اس کے مرنے سے چند دن پہلے فوت ہوگئی تھی بقیہ ورثاء میں دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے، سوال یہ ہے کہ مذکورہ آدمی کی جائیداد جو کہ پچاس لاکھ روپے ہے کس طرح تقسیم ہوگی اور کیا بچوں کی والدہ کا بھی اس میں کچھ حصہ ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

صورتِ مسئولہ میں جائیداد کے کل پانچ حصے کیے جائیں گے جن میں سے ہر بیٹے کے لیے دو حصے اور بیٹی کے لیے ایک حصہ ہوگا۔

2 بیٹے	5	
2 بیٹے	2+2	20,00000 20,00000
1 بیٹی	1	10,00000

بیٹے کو بیٹی کے دو حصوں کے برابر حصہ دینے کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

﴿يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِيٓ أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ﴾

”اللہ تمھیں تمھاری اولاد کے بارے میں تاکیدی حکم دیتا ہے، مرد کے لیے دو عورتوں کے حصے کے برابر حصہ ہے۔“[1]

یاد رہے کہ بچوں کی والدہ کا جائیداد میں کوئی حصہ نہیں ہوگا کیونکہ وہ مورث (مالکِ جائیداد) کی زندگی میں ہی فوت ہوگئی تھی جبکہ شروط وراثت میں یہ شرط شامل ہے کہ مورث (میت، مالکِ جائیداد) کی موت کے وقت وارث زندہ ہو۔[2]

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماءِ کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	[illegible]	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[illegible]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	بلال احمد	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[illegible]
5	غلام مصطفیٰ ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[illegible]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	[illegible]
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[illegible]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[illegible]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[illegible]

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ
[illegible]	ارشاد الحق اثری	[illegible]

[1] سورة النساء:11. [2] مهمات في أحكام المواريث: 3/ 8.